روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 نومبر 2007ء 28 شوال 1428 ہجری 10 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 255

سراپا صدق و صفا

مسلمانوں اور یہودی قبیلہ بنوقریظہ کے درمیان باہمی تعاون کا معاہدہ تھا مگر جنگ احزاب کے دوران بنونضیر کا سردار حیّ بن اخطب بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد قرظی کے پاس گیا اور اسے مسلمانوں سے معاہدہ توڑنے اور قریش کی مدد کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی تاکہ مسلمانوں کو مکمل تباہی سے دوچار کیا جائے۔

اس پر کعب نے کہا تم میرے پاس زمانے بھر کی ذلت لے کر آئے ہو میں نے محمدؐ سے صدق وصفا کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد2صفحہ 220حالات غزوہ خندق)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں درج ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے طلب علم کے لئے نکلے تو آپؒ کی والدہ صاحبہؒ نے ان کے حصہ کی اسی ۸۰ اشرفیاں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور یہ نصیحت کی کہ بیٹا جھوٹ ہرگز نہ بولنا۔ حضرت سید عبدالقادرؒ جب گھر سے رخصت ہوئے تو پہلی ہی منزل میں ایک جنگل میں سے ان کا گذر ہوا۔ جہاں چوروں اور قزاقوں کا ایک بڑا قافلہ رہتا تھا۔ جہاں ان کو چوروں کا ایک گروہ ملا۔ انہوں نے آپؒ کو پکڑ کر پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آپؒ نے دیکھا کہ یہ تو پہلی ہی منزل میں امتحان درپیش آیا۔ اپنی والدہ صاحبہؒ کی آخری نصیحت پر غور کی اور فوراً جواب دیا کہ میرے پاس اسی اشرفیاں ہیں جو میری بغل کے نیچے میری والدہ صاحبہ نے سی دی ہیں۔ وہ چور یہ سن کر سخت حیران ہوئے کہ یہ فقیر کیا کہتا ہے! ایسا راستباز ہم نے کبھی نہیں دیکھا۔ وہ آپؒ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گئے اور سارا قصہ بیان کیا۔ اس نے بھی جب آپؒ سے سوال کیا۔ تب بھی آپؒ نے وہی جواب دیا۔ آخر جب آپ کے پیراہن کے اس حصہ کو پھاڑ کر دیکھا گیا' تو واقعی اس میں اسی اشرفیاں موجود تھیں۔ ان سب کو حیرانی ہوئی۔ اس پر ان کے سردار نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے۔ اس پر آپؒ نے اپنی والدہ صاحبہ کی نصیحت کا ذکر کر دیا اور کہا کہ میں طلب دین کے لئے گھر سے نکلا ہوں۔ اگر پہلی ہی منزل پر جھوٹ بولتا تو پھر کیا حاصل کر سکتا۔ اس لئے میں نے سچ کو نہیں چھوڑا۔ جب آپ نے یہ بیان فرمایا' تو قزاقوں کا سردار چیخ مار کر رو پڑا اور آپکے قدموں پر گر گیا اور اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی۔ کہتے ہیں کہ آپؒ کا سب سے پہلا مرید یہی شخص تھا۔

غرض صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں بھی نجات دلا دیتی ہے۔ سعدیؒ نے سچ کہا ہے کہ ؎ کس ندیدم کہ گم شدہ از رہ راست۔ پس جس قدر انسان صدق کو اختیار کرتا ہے اور صدق سے محبت کرتا ہے اسی قدر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے کلام اور انبیاءؑ کی محبت اور معرفت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ تمام راستبازوں کے نمونے اور چشمے ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 245)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

❁ غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟

تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

(الصف 11 تا 13)

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 458)

احکم الحاکمین کے مظہر اتم کی کچہری کا ایک نہایت رقت انگیز منظر

سیدنا محمود المصلح الموعود کے قلم مبارک سے :۔

”محمد رسول اللہ ﷺ اپنا کام دنیا میں ختم کر چکے۔ خدا کی وحی تمام و کمال نازل ہو چکی۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی قوت قدسیہ سے ایک نئی قوم اور ایک نئے آسمان اور نئی زمین کی بنیاد ڈال دی گئی۔ بونے والے نے زمین میں ہل چلایا، پانی دیا اور بیج بویا اور فصل تیار کی۔ اب فصل کے کاٹنے کا کام اس کے ذمہ نہ تھا۔ ....اس کا انعام اس دنیا کی چیزیں نہیں تھیں بلکہ اس کا انعام اپنے پیدا کرنے والے اور اپنے بھیجنے والے کی رضاء تھی جب فصل کٹنے پر آئی تو اس نے اپنے رب سے یہی خواہش کی کہ وہ اب اسے دنیا سے اٹھا لے اور یہ فصل بعد میں دوسرے لوگ کاٹیں۔ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے کچھ دن تو تکلیف اٹھا کر مسجد میں نماز پڑھانے کے لئے آتے رہے۔ آخر یہ طاقت بھی نہ رہی کہ آپ مسجد میں آسکتے۔ صحابہؓ کبھی خیال بھی نہیں کر سکتے تھے کہ آپ فوت ہو جائیں گے۔ مگر آپ بار بار اپنی وفات کے قرب کی خبر دیتے۔ ایک دن صحابہ کی مجلس لگی ہوئی تھی کہ آپ نے فرمایا اگر کسی شخص سے غلطی ہو جائے تو بہتر یہی ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اس کا ازالہ کر دے تا کہ خدا کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔ اگر میرے ہاتھ سے نادانستہ طور پر کسی کا حق مارا گیا ہو تو وہ مجھ سے اپنا حق مانگ لے۔ اگر بے جانے بوجھے مجھ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو تو آج وہ مجھ سے بدلہ لے لے کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ خدا تعالیٰ کے سامنے میں شرمندہ ہوں۔ دوسرے صحابہ پر تو یہ بات سن کر رقت طاری ہو گئی اور ان کے دل میں یہی خیال گزرنے لگے کہ کس طرح تکلیف اٹھا کر رسول اللہ ﷺ ان کے آرام کی صورت پیدا کرتے رہے ہیں۔ کس طرح آپ بھوکا رہ کر ان کو کھلاتے رہے ہیں۔ اپنے کپڑوں کو پیوند لگا کر ان کو کپڑے پہناتے رہے ہیں پھر بھی دوسروں کے حقوق کا آپ کو اتنا خیال ہے کہ آپ ان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر بے جانے بوجھے مجھ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو تو آج مجھ سے بدلہ لے لے۔ مگر ایک صحابی آگے بڑھے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک دفعہ تکلیف پہنچی تھی۔ جنگ کی صفیں تیار ہو رہی تھیں کہ آپ صف میں سے ہو کر آگے بڑھے اس وقت آپ کی کہنی میرے جسم کو لگ گئی۔ چونکہ آپ نے فرمایا ہے بے جانے بوجھے بھی اگر کسی کو نقصان پہنچا ہو تو مجھ سے بدلہ لے لے۔ تو میں چاہتا ہوں کہ اس وقت آپ سے اس تکلیف کا بدلہ لے لوں۔ وہ صحابہؓ جو غم کے سمندر میں ڈوب رہے تھے یکدم ان کی حالت میں تغیر پیدا ہوا۔ ان کی آنکھوں میں سے خون ٹپکنے لگا اور ہر شخص یہ محسوس کرتا تھا کہ یہ شخص جس نے ایسے موقعہ پر بجائے نصیحت حاصل کرنے کے اس قسم کی بات چھیڑ دی ہے سخت سے سخت سزا کا مستحق ہے مگر اس صحابی نے پروانہ کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم ٹھیک کہتے ہو تمہارا حق ہے کہ بدلہ لو اور آپ نے کروٹ بدلی اور اپنی پیٹھ اس کی طرف کر دی اور فرمایا لو میرے کہنی مار لو۔ اس صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہ! جب میرے کہنی لگی تھی اس وقت میرا جسم ننگا تھا کیونکہ میرے پاس کرتہ نہ تھا کہ میں اسے پہنتا۔ آپ نے فرمایا میرا کرتہ اٹھا دو اور ننگے جسم پر کہنی مار کر اپنا بدلہ لے لو۔ اس صحابیؓ نے آپ کا کرتا اٹھایا اور کانپتے ہونٹوں اور آنسو بہاتی ہوئی آنکھوں سے جھک کر آپ کی کمر کو بوسہ دیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کیا؟ اس نے جواب میں کہا یا رسول اللہ! جب آپ فرماتے ہیں کہ آپ کی موت قریب ہے تو آپ کو چھونے اور آپ کو پیار کرنے کے مواقع ہمیں کب تک ملیں گے۔ بے شک جنگ کے موقعہ پر مجھے آپ کی کہنی لگی تھی، لیکن کس کے دل میں اس کہنی لگنے کا بدلہ لینے کا خیال بھی آسکتا ہے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ جب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ آج مجھ سے بدلہ لے لو تو چلو اس بہانہ سے میں آپ کو پیار ہی کر لوں، وہی صحابہؓ جن کے دل غصہ سے خون ہو رہے تھے اس بات کو سن کر انہی کے دل اس حسرت سے بھر گئے کہ کاش یہ موقعہ ہم کو نصیب ہوتا!

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 231 طبع اول 29 ستمبر 1948ء)

کامیابی

علمی وادبی مقابلہ جات ضلع جھنگ میں گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبات نے نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔

1۔ بیت بازی نورین امتیاز اول
2۔ انگریزی تقریر مائرہ رازق دوم
3۔ پنجابی ٹاکرہ (حمایت) ندرت سحر دوم
4۔ پنجابی ٹاکرہ (مخالفت) نورین امتیاز سوم

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارے اور طالبات کو کامیابیاں مبارک کرے اور مستقبل میں بھی ہر سطح پر کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم طاہر وسیم الدین صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم طاہر نعیم الدین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام باسل احمد عطا فرمایا ہے۔ عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم لطیف احمد صاحب پیرکوٹی ناصر آباد شرقی ربوہ کا پوتا مکرم مسعود منان صاحب زعیم انصار اللہ سر آب کوئٹہ کا نواسہ اور حضرت پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود پیرکوٹ تحصیل وضلع حافظ آباد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو خادم دین بنائے۔ آمین

20 ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس دار العلوم غربی صادق ربوہ اور مجلس صحت ربوہ کے تعاون سے ہارڈ بال 20 ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

یہ ٹورنامنٹ بلاک وائز تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں 10 ٹیموں نے شرکت کی جن کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں کل 23 میچز کھیلے گئے ربوہ میں پہلی بار ٹورنامنٹ میں کلر کٹ اور وائٹ بال کا استعمال کیا گیا اس ٹورنامنٹ کا آغاز 23/اکتوبر کو دعا سے کیا گیا۔ پول A سے نصر بلاک اور رحمت بلاک نے جبکہ پول B سے طاہر بلاک اور صدر ب بلاک نے سیمی فائنلز کیلئے Qualify کیا۔ مورخہ 6 نومبر کو تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید ربوہ تھے۔ پہلے فائنل میچ کھیلا گیا جو کہ رحمت بلاک اور نصر بلاک کے مابین ہوا جو نصر بلاک نے جیتا اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ میچ کے بعد تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ناظم صاحب صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی اور رپورٹ کے آخر میں ٹورنامنٹ کے انعقاد میں تعاون کرنے والوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی مکرم نوید احمد صاحب نصر بلاک قرار پائے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

نکاح

مکرم رانا غلام مرتضٰی مظفر صاحب صدر جماعت احمدیہ رائے ونڈ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ نبیلہ ثروت صاحبہ بنت مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب شاہد مرحوم چھجو آنہ رائے ونڈ کے نکاح کا اعلان مکرم عابد غفور صاحب ابن مکرم عبد الغفور صاحب کے ہمراہ مبلغ 50,000 روپے حق مہر پر مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ رائے ونڈ نے مورخہ 3 نومبر 2007ء کو احمدیہ بیت الظفر چھجو آنہ میں کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے مبارک کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دار الذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم نور الحق صاحب مظہر کثرت پیشاب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے پروسٹیٹ گلینڈز بڑھ جانے کا خدشہ ظاہر کیا ہے اس سے قبل موصوف کو گھٹنوں میں درد کی تکلیف بھی ہے جس سے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کے ڈیپارٹمنٹ آف فارمیسی نے ڈاکٹر آف فارمیسی (پانچ سالہ) ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 نومبر 2007ء مقرر ہے۔ ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ میں کم از کم 70% نمبر حاصل کرنے والے درخواست دینے کے اہل ہیں۔

اسلام آباد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج نے ایف ایس سی پری میڈیکل مضامین میں کم از کم 60% نمبر حاصل کرنے والے طلباء سے سال اول میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 نومبر اور انٹری ٹیسٹ مورخہ 25 نومبر کو ہوگا۔ داخلہ سے متعلق مکمل معلومات اور کالج واقع وادالعلم۔ مین مری روڈ بارہ کوہ اسلام آباد فون نمبر:051-2807201-03 سے دستیاب ہیں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرکز سلسلہ کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

قادیان اور ربوہ کو مثالی شہر بنانے، وقف جائیداد، صفائی اور شجر کاری کی تحریکیں

عبدالسمیع خان

قسط دوم آخر

منارۃ المسیح ہال کے لئے تحریک

یکم اپریل 1945ء کو مجلس مشاورت کا تیسرا دن تھا۔ اس روز حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے ایجنڈا کی تجویز نمبر 5 سے متعلق سب کمیٹی کی حسب ذیل سفارش پیش فرمائی کہ:۔

’’وقت آ گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے منشاء کے ماتحت نظارت دعوت الی اللہ کے زیر اہتمام قادیان میں ایک مذہبی کانفرنس کی جائے۔ تفصیلی قواعد بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی جائے۔ اس کانفرنس کے اخراجات کے لئے مبلغ دو ہزار روپیہ اس بجٹ میں رکھا جائے۔ سب کمیٹی کی بحث کے دوران میں حضرت مسیح موعود کے یہ الفاظ مندرجہ اشتہار خطبہ الہامیہ پڑھ کر سنائے گئے۔

’’بالآخر میں ایک ضروری امر کی طرف اپنے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اس مینارہ میں ہماری یہ بھی غرض ہے کہ مینارہ کے اندر یا جیسا کہ مناسب ہو ایک گول کمرہ یا کسی اور وضع کا کمرہ بنایا جائے جس میں کم ازکم 100 آدمی بیٹھ سکے اور یہ کمرہ وعظ اور مذہبی تقریروں کے کام آئے گا۔ کیونکہ ہمارا ارادہ کہ ایک یا دو دفعہ قادیان میں مذہبی تقریروں کا جلسہ ہوا کرے اور اس جلسہ پر ایک ایک شخص مسلمانوں ہندوؤں، آریوں، عیسائیوں اور سکھوں میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ مگر شرط یہ ہوگی کہ کسی مذہب پر کسی قسم کا حملہ نہ کرے۔ فقط اپنے مذہب کی تائید میں جو چاہے تہذیب سے کہے‘‘۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب یہ تجویز پڑھ ہی رہے تھے کہ حضرت مصلح موعود اچانک کرسی سے اٹھے اور پاس ہی فرش پر جو تھوڑی سی جگہ تھی وہاں سجدہ میں پڑ گئے۔ یہ دیکھتے ہی تمام حاضرین اپنی اپنی جگہ پر سجدہ میں گر گئے اور حضور کے اٹھنے پر جب اللہ اکبر کہا گیا تو اٹھے جس کے بعد حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

’’قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے اکثر لوگ خدا کے نشانوں سے اعراض کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ آج سے 45 سال پہلے وہ شخص جس کی جوتیوں کا غلام ہونا بھی ہم اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں اسے اس وقت کی اپنی جماعت کی حالت دیکھتے ہوئے ایک بہت بڑا مقصد اور کام یہ نظر آیا کہ ایک ایسا کمرہ بنایا جائے جس میں سو آدمی بیٹھ سکے۔ مگر آج ہم ایک ایسے کمرے میں بیٹھے ہیں جو اس غرض سے نہیں بنایا گیا تھا کہ مختلف مذاہب کے لوگ اس میں تقریریں کریں مگر اس میں پانچ سو کے قریب آدمی بیٹھے ہیں اور وہ بھی کرسیوں پر جو زیادہ جگہ گھیرتی ہیں۔ گویا اس زمانہ میں جماعت کی طاقت اور وسعت کی یہ حالت تھی کہ سو آدمیوں کے بیٹھنے کا کمرہ بنایا جائے اور سو آدمیوں کی بٹھانے کے لئے جگہ بنانے کی غرض سے بھی حضرت مسیح موعود کو اعلان کرنا پڑا اور اسے ایک بڑا کام سمجھا گیا اور خیال کیا گیا کہ سو آدمیوں کے بیٹھنے کے لئے کمرہ بنانا بھی مشکل ہوگا۔ مجھے منارۃ المسیح کی تعمیر کے وقت کی یہ بات یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود شہ نشین پر بیٹھے تھے اور میر حامد شاہ صاحب کے والد میر حکیم حسام الدین صاحب سامنے بیٹھے تھے۔ منارہ بنانے کی تجویز ہو رہی تھی۔ 8,7 ہزار جو جمع ہوا تھا۔ وہ بنیادوں میں ہی صرف ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود اس فکر میں تھے کہ اب کیا ہوگا، حکیم حسام الدین صاحب زور دے رہے تھے کہ حضور یہ بھی خرچ ہوگا اور وہ بھی ہوگا اور کئی ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ پیش کر رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی باتیں سن کر فرمایا۔ حکیم صاحب کا منشاء یہ معلوم ہوتا ہے کہ منارہ کی تعمیر کو ملتوی کر دیا جائے۔ چنانچہ ملتوی کر دیا گیا۔

ایک تو وہ وقت تھا اور ایک آج ہے کہ (بیت) مبارک کی توسیع کے لئے عصر کی نماز کے وقت میں نے مقتدیوں سے ذکر کیا اور عشاء کی نماز سے پہلے پہلے 18 ہزار کے وعدے اور رقوم جمع ہو گئیں اور بیرونی احباب کو اس چندہ میں شریک ہونے کا موقع ہی نہ ملا۔ یہ نشان کسی نابینا کو نظر نہ آئے۔ مگر ہر بینا کو نظر آ رہا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو بڑھا رہا اور سامان پیدا کرتا جا رہا ہے کہ اس وقت جو بات بہت بڑی معلوم ہوتی تھی۔ آج بہت ہی معمولی اور حقیر سی نظر آتی ہے اور آج جو چیز بہت بڑی معلوم ہوتی ہے وہ کل حقیر ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہی سلوک ہماری جماعت سے برابر چلا جا رہا ہے اور اس بات کا خیال کر کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح دل بھر آتا ہے اور آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں کہ کاش جماعت کی یہ ترقی حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہوتی تا آپ بھی اس دنیا میں اپنے کام کے خوشکن نتائج دیکھ لیتے۔ (یہ فرماتے فرماتے حضور پر بیحد رقت طاری ہو گئی پھر تھوڑی دیر توقف کے بعد فرمایا)

اس تجویز کا اصل مقصد کانفرنس منعقد کرنا ہے جس میں ہر مذہب کے نمائندے اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کریں۔ سب کمیٹی نے اس کے لئے دو ہزار روپے تجویز کئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ جو دوست اس کے متعلق کچھ کہنا چاہیں نام لکھا دیں‘‘۔

چنانچہ ایک مخلص نے دو ہزار روپیہ دینے کا اعلان کر دیا۔

اس کے بعد بعض اصحاب نے خود بخود رقوم پیش کرنی شروع کر دیں جس پر حضور نے فرمایا:۔

’’دوستوں نے چندہ دینا شروع کر دیا ہے اور اس بات کا انتظار نہیں کیا کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔ مجھ پر جو اس وقت وجد کی حالت طاری ہوئی اور میں سجدہ میں گر گیا۔ اس کی وجہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے حالات اور بعد کے حالات کا فرق ہے۔ اس وقت دو ہزار روپیہ کا جو سوال ہے وہ تو ایک دوست نے پورا کر دیا ہے اور وہ کیا اس سے بہت زیادہ چندہ ہو سکتا ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ اس تجویز کے پیچھے جذبہ کیا کارفرما ہے۔ یہی کہ باہر سے کتنے آدمی آ سکیں گے۔ چونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اب بیس پچیس ہزار احمدی ہی جلسہ پر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ان حالات میں چاہئے کہ ہم ایک ایسا ہال بنائیں جس میں ایسے جلسے ہوتے رہیں یا شیڈ کے طور پر ایسی جگہ بنائیں جس میں کم ازکم ایک لاکھ آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہو حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے دعا فرمائی ہے کہ ایک سے ہزار ہوویں اور نبی کی اولاد اس کی جماعت بھی ہوتی ہے۔ اس لئے 100 کو ہزار سے ضرب دیں۔ تو ایک لاکھ بنتا ہے۔ ان کے بیٹھنے کے لئے جگہ بنانی چاہئے۔ گو ہم جانتے ہیں کہ کچھ ہی عرصہ کے بعد آنے والے کہیں گے کہ یہ بیوقوفی کی گئی۔ کم ازکم دس لاکھ کے لئے تو جگہ بنانی چاہئے تھی۔ پھر اور آئیں گے جو کہیں گے یہ کیا بنا دیا کروڑ کے لئے جگہ بنانی چاہئے تھی۔ اس لئے میری تجویز یہ ہے کہ پانچ سال میں دو لاکھ روپیہ ہم اس غرض کے لئے جمع کریں۔ پانچ سال کا عرصہ اس لئے میں نے رکھا ہے کہ اس وقت تک جنگ کی وجہ سے جو گرانی ہے وہ دور ہو جائے گی اور ہم ایسی عمارت بنا سکیں گے۔ اس لئے فی الحال میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ آئندہ پانچ سال میں اس بات کو مدنظر رکھ کر دو لاکھ روپیہ حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے جمع کریں میں اس تجویز کو بھی منظور کرتا ہوں کہ بجٹ میں یہ رقم رکھنے اور مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کی بجائے انفرادی طور پر جماعت سے لے لی جائے۔ دو ہزار روپیہ جو چوہدری اسداللہ خاں صاحب نے دیا ہے۔ اسی دو لاکھ کی رقم میں داخل کرتا ہوں۔ یہ رقم اعلان کر کے طوعی چندہ سے پوری کر لی جائے گی۔......

اس وقت تک حضور کے آگے میز پر وعدوں کی تحریریں اور نقد رقوم بہت سی جمع ہو چکی تھیں۔ جن کے متعلق حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

یہ رقعے اور روپے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری والے اٹھا لیں۔ میں اس بارہ میں بری ہوتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے حضور دفتر والے جواب دہ ہوں گے۔

یہ فرمانے پر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ حضور جلسہ ختم ہی کرنے والے ہیں اور حضور نے رقوم پیش کرنے والوں کے نام سنانے کا ارشاد فرمایا اور اپنی طرف سے دس ہزار روپیہ اس فنڈ میں دینے کا ارشاد فرمایا۔ ابھی چند ہی نام سنائے گئے تھے کہ اس کثرت سے احباب نے اپنے نام پیش کرنے شروع کر دیئے کہ حضور نے فرمایا۔ احباب باری باری بولیں تا ان کے نام لکھے جا سکیں اور ساتھ ہی حضور نے کئی اور اصحاب کو نام لکھنے پر مقرر کر دیا۔ کچھ دیر بعد حضور نے فرمایا کہ

’’میں اپنی طرف سے، اپنے خاندان کی طرف سے نیز چودھری ظفر اللہ خان صاحب اور ان دوستوں اور سیٹھ عبداللہ بھائی صاحب کے خاندان اور جماعت احمدیہ کی طرف سے اس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ بیرونی جماعتوں کو اس فنڈ میں شریک ہونے کا موقعہ دینے کے بعد دو لاکھ میں جو کمی رہے گی وہ ہم پوری کر دیں گے‘‘۔

اسی اثناء میں ساری فہرست تیار ہونے کے بعد جب رقوم کی میزان کی گئی تو حضور نے اعلان فرمایا کہ:

’’اس جلسہ میں شریک ہونے والوں نے اپنی طرف سے یا اپنے غیر حاضر دوستوں اور رشتہ داروں کی طرف سے جو چندے پیش کئے ہیں ان کی فہرست تیار کر لی گئی ہے۔ ممکن ہے جلدی میں ان رقوم کی میزان کرنے میں کچھ غلطی ہو گئی ہو۔ لیکن اس وقت جس قدر چندہ ہو چکا ہے۔ وہ دو لاکھ بائیس ہزار سات سو چونسٹھ روپے شمار کیا گیا ہے۔

اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے یہ فرماتے ہوئے کہ یہ سجدہ شکر ہے پھر سجدہ کیا اور تمام مجمع حضور کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو گیا اور نہایت رقت سے دعائیں کیں۔ سجدہ سے اٹھنے پر حضور نے فرمایا:

’’بعض مواقع پر بولنے سے خاموشی زیادہ اچھی ہوتی ہے۔ اس لئے میں اس جلسہ کو اللہ کے نام پر ختم کرتا ہوں اور دوستوں کو واپسی کی اجازت دیتا ہوں۔ مجھے جو کچھ کہنا ہوگا بعد میں خطبات میں کہوں گا‘‘۔

اس کے بعد مجلس مشاورت کا آخری اجلاس برخواست ہو گیا۔

منارۃ المسیح ہال کے ساتھ ایک

عظیم الشان لائبریری کی سکیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کو اللہ تعالیٰ نے دوربین آنکھ بخشی تھی اور آپ کا ہر نیا قدم بصیرت اور معاملہ فہمی کی نئی سے نئی راہیں کھول دیتا تھا۔ منارۃ المسیح ہال کی تحریک کسی سوچی ہوئی تجویز کا نتیجہ نہیں تھی۔

بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجلس شوریٰ کے موقعہ پر خود ہی جماعت کے دلوں میں ایسا زبردست جوش اور اخلاص پیدا کر دیا کہ اندازہ سے بھی زیادہ چندہ نقد اور وعدوں کی صورت میں ہو گیا اور جب یہ خبر شائع ہوئی تو باہر کے دوستوں کی طرف سے بھی تقاضا ہونے لگا کہ ہمیں بھی ثواب میں شامل کیا جائے اور ساتھ ہی چندے بھی آنے لگے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک طرف تو خطبہ جمعہ (20/اپریل 1945ء) میں اعلان فرمایا کہ جماعت کا ہر فرد اس مد میں چندہ لکھوا سکتا ہے اور پانچ سال کے عرصہ میں بالاقساط یا یکمشت ادا کر سکتا ہے۔ مگر دوسری طرف جماعت کے دوستوں کو بتایا کہ مجوزہ ہال کم از کم پچیس لاکھ روپیہ میں بنے گا۔ اتنی بڑی رقم خرچ کرنے کے بعد ہمیں ایسی صورت سوچنی چاہئے کہ جس سے ہم اس ہال کو دینکی تبلیغ کا عظیم الشان مرکز بنا دیں اور وہ اس طرح ممکن ہے کہ ہال کے ساتھ سولہ لاکھ روپے کے مصرف سے ایک عظیم اور مثالی لائبریری بھی بنائیں جس میں دنیا کے تمام مذاہب کی اہم کتابیں اور دین کی قریباً ساری کتابیں جمع کرنے کی کوشش کی جائے۔

اس سلسلہ میں حضور نے مجوزہ لائبریری کی نسبت ایک تفصیلی سکیم بھی تیار کی۔ چنانچہ فرمایا:۔

”یوں تو لائبریری پڑھنے ہی کے لئے ہوتی ہے۔ لیکن ہماری غرض چونکہ یہ ہوگی کہ (دعوت الی اللہ) کو ساری دنیا میں پھیلائیں اس لئے ساری دنیا میں (دعوت) پھیلانے کے لئے ضروری ہوگا کہ ہم ایسے آدمی تیار کریں جو ہر زبان جاننے والے ہوں۔ یا اگر ہر ایک زبان نہیں تو نہایت اہم زبانیں جاننے والے ہوں۔ جن زبانوں میں ان مذاہب کی کتابیں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً یونانی ہے، عبرانی ہے تاکہ عیسائیت اور یہودیت کا لٹریچر پڑھ سکیں اور عربی جاننے والے بھی ہوں تاکہ (دین) کا لٹریچر پڑھ سکیں۔ فارسی جاننے والے بھی ہوں تاکہ ...... کا لٹریچر پڑھ سکیں۔ سنسکرت اور تامل جاننے والے بھی ہوں تاکہ ہندو اور ڈریوڈینس کا لٹریچر پڑھ سکیں۔ پالی زبان جاننے والے بھی ہوں تاکہ بدھوں کا لٹریچر پڑھ سکیں۔ چینی زبان جاننے والے ہوں تاکہ کنفیوشس کا لٹریچر پڑھ سکیں اور پہلوی زبان بھی جاننے والے ہوں تاکہ زرتشتیوں کا لٹریچر پڑھ سکیں۔ اسی طرح پرانی دو تہذیبیں ایسی ہیں کہ گو اب وہ تہذیبیں مٹ چکی ہیں مگر ان کا لٹریچر ملتا ہے ان میں سے ایک پرانی تہذیب بغداد میں تھی اور ایک مصر میں تھی ان کا لٹریچر پڑھنے کے لئے بابلی زبان اور ہلیوگرافی جاننے والے چاہئیں تاکہ ان کے لٹریچر کو پڑھ کر ...... کی تائید میں جو حوالے مل سکیں ان کو جمع کریں اور ان کے ذریعہ ...... پر جو حملے ہوتے ہیں ان حملوں کا جواب دے سکیں ...... پس ہمارے لئے ضروری ہوگا کہ ہم اس قسم کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے والے لوگ پیدا کریں اور ان کو اس کام کے لئے وقف کریں کہ وہ لائبریری میں بیٹھ کر کتابیں پڑھیں اور معلومات جمع کر کے مدون صورت میں مبلغوں کو دیں تا وہ انہیں استعمال کریں۔ اسی طرح وہ اہم مسائل کے متعلق تصنیفات تیار کریں۔ اگر ان لوگوں کی رہائش اور گزارہ کے لئے دو لاکھ روپیہ وقف کریں تو یہ اٹھارہ لاکھ روپیہ بنتا ہے پھر ان کی کتب کو شائع کرنے کے لئے ایک (مربی) کی ضرورت ہے جس کے لئے ادنیٰ اندازہ دو لاکھ کا ہے اس کے علاوہ پانچ لاکھ روپیہ اندازاً اس بات کے لئے چاہئے کہ جو تصنیفات وہ تیار کریں ان کو شائع کیا جائے اور پھر ایسا انتظام کیا جائے کہ نفع کے ساتھ وہ سرمایہ واپس آتا جائے اور دارالمصنفین کا گزارہ اس کی آمد پر ہو۔ یہ وہ صحیح طریقہ ہے جس کے ذریعہ سے ہم علمی دنیا میں ہیجان پیدا کر سکتے ہیں اور اس کام کے لئے پچیس لاکھ روپے کی ضرورت ہے“۔

(الفضل یکم مئی 1945ء)

ربوہ کا قیام

1947ء میں تقسیم ہند کے بعد حضور نے جماعت کے نئے مرکز ربوہ کی بنیاد دعاؤں کے ساتھ رکھی اور اس کو ایک مثالی شہر بنانے کے لئے کئی تحریکیں کیں۔

دینی تہذیب وتمدن کا نمائندہ

حضور نے فرمایا:۔

”احباب جماعت کو آئندہ نئے مرکز میں بار بار آنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ بار بار آنے سے نہ صرف یہ کہ مرکز سے ان کا تعلق مضبوط ہوگا بلکہ وہ ترقی کی سکیموں اور اسلامی خدمات کے سلسلہ میں دیگر جماعتی سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر رہیں گے اور ان کا کثرت کے ساتھ یہاں آنا ان کے ایمان اور اخلاص میں ترقی کا موجب ثابت ہوگا“۔

ربوہ میں زمین خرید کر مستقل رہائش اختیار کرنے والوں کو حضور نے ہدایت فرمائی کہ ہم اس مرکز کو دینی تہذیب وتمدن اور معاشرت کا ایک نمونہ بنانا چاہتے ہیں اس لئے جو لوگ بھی مکان بنا کر مستقل طور پر یہاں رہنا چاہیں گے انہیں بعض شرائط اور قواعد وضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔ مثلاً ہر شخص کو خواہ اس کی تجارت کا نقصان ہو یا اس کے کاروبار پر اس کا اثر پڑے سال میں ایک ماہ خدمت دین کے لئے ضرور وقف کرنا ہوگا۔

ہر بچے اور بچی کو سکول میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔ ہر فرد بشر کے لئے دینی اخلاق کو اس درجہ اپنانا ضروری ہوگا کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکے۔ مثلاً نماز باجماعت کی پابندی اور داڑھی رکھنا وغیرہ۔ (الفضل 20/اپریل 1949ء)

فرمایا:۔

ربوہ کی بنیاد کی غرض یہ تھی کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والوں کو اس غرض سے بسنا چاہئے کہ وہ یہاں رہ کر دین کی اشاعت میں دوسروں سے زیادہ حصہ لیں گے۔ ہم نے اس مقام کو اس لئے بنایا ہے کہ تا اشاعت دین میں حصہ لینے والے لوگ یہاں جمع ہوں اور دین کی اشاعت کریں اور اس کی خاطر قربانی کریں۔ پس تم یہاں رہ کر نیک نمونہ دکھاؤ اور اپنی اصلاح کی کوشش کرو۔ تم خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرلو۔ اگر تم اس کی رضا کو حاصل کرلو تو ساری مصیبتیں اور کوفتیں دور ہو جائیں اور راحت کے سامان پیدا ہو جائیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 13 ص 172)

صفائی اور شجرکاری

حضور نے فرمایا:۔

شہر کی صفائی کی طرف توجہ کرو اور درخت اور پھول اور سبزیاں لگاؤ۔ جن لوگوں نے گھروں میں درخت لگائے ہوئے ہیں۔ انہیں دیکھ کر دل بہت خوش ہوتا ہے۔ گلی میں سے گزریں تو لہلہاتے درخت نہایت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن اصل میں یہ کام میونسپل کمیٹی اور لوکل انجمن کا ہے۔ اگر سارے مل کر کوشش کریں تو وہ شہر کو دلہن بنا سکتے ہیں۔ ...... اب بھی جب میں تصور کرتا ہوں تو یورپ کا نظارہ میری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ ہر گھر میں دروازوں کے آگے چھجے بنے ہوئے ہیں اور ان پر بکسوں میں بھری ہوئی مٹی پڑی ہے اور اس میں پھول لگے ہوئے ہیں۔ جس گلی میں سے گزرو پھول ہی پھول نظر آتے ہیں اور سارا شہر ایک گلدستہ کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ ربوہ بھی اسی طرح بنایا جا سکتا ہے۔ بڑی محنت کی ضرورت نہیں تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔ اس سے بیوی بچوں کو باغبانی کا فن بھی آتا ہے۔ صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے اور کچھ آمد کی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً گھروں میں خربوزے۔ ککڑی اور دوسری چیزیں لگا دی جائیں تو خوبصورتی کی خوبصورتی نظر آئے گی۔ صحت بھی اچھی رہے گی اور کھانے کو ترکاری بھی مل جائے گی جو یہاں نصیب نہیں۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ یورپ کا ڈاکٹر بھی کہتا ہے کہ سبزیاں کھاؤ مگر پاکستان میں سبزیاں نہیں ملتیں۔ اگر لوگ گھروں میں سبزیاں لگانے لگ جائیں اور سبزیاں کھانے کی عادت ڈالیں تو اس سے ان کی صحت میں بھی ترقی ہوگی اور پھر جو شخص گھروں میں سبزیاں لگائے گا اور اسے سبزیاں کھانے کی عادت ہوگی۔ وہ دکاندار سے بھی اصرار کرے گا کہ سبزیاں لاؤ اور دکاندار آگے زمینداروں سے اصرار کرے گا کہ تم سبزیاں لگاؤ۔ اس طرح ملک میں سبزیاں کاشت کرنے کا رواج عام ہو جائے گا۔

(الفضل 14 دسمبر 1955ء)

حضور جب بسلسلہ علاج یورپ میں تھے تو زیورچ سے مئی 1955ء میں ناظر صاحب اعلیٰ کو حسب ذیل مکتوب لکھا جس میں تاکید فرمائی کہ اہل ربوہ کی صحت کے لئے زیادہ سے زیادہ درخت لگوائے جائیں۔

حضور نے فرمایا:۔

”ربوہ میں لوگوں کی صحت کے لئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے نہایت ضروری ہیں اور درخت بغیر پانی کے نہیں لگ سکتے۔ آپ فوری طور پر صدر انجمن میں یہ معاملہ رکھ کر پاس کرائیں کہ پہلے ٹیوب ویل کو درست کرایا جائے۔ بلکہ بہتر ہو کہ بجلی کا انجن اس کی جگہ فوری لگ جائے تاکہ پانی بافراط مہیا ہو سکے اور پہلے لگے ہوئے درخت سوکھ نہ جائیں اس کے علاوہ مزید ٹیوب ویل بھی جلدی لگائے جانے ضروری ہیں۔ اس بارہ میں کسی واقف سے مشورہ کر کے فوری اپنی رپورٹ بھجوائیں کہ کس کس جگہ ٹیوب ویل لگ سکیں گے جن سے تمام ربوہ کی سڑکوں پر پودوں کے لئے پانی آسانی سے دیا جا سکے۔

ضروری ہے موجودہ درختوں سے بھی دس پندرہ گنے بلکہ زیادہ درخت لگائے جائیں بجلی سے اب کام بہت آسان ہو گیا ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 527)

مایوسی سے بچئے

ہالینڈ میں دماغی صحت کے ایک ادارے کے سائنسدانوں کی نو سالہ تحقیق کا نچوڑ یہ ہے کہ تصویر کا روشن پہلو دیکھنے والوں کی عمر تاریک پہلو دیکھنے والوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ ماہرین کا اندازہ یہ ہے کہ جو لوگ پُرامید رہتے ہیں ان کے جلد مرنے کا امکان ایسے لوگوں کی نسبت 55 فیصد کم ہو جاتا ہے جن کی طبیعت میں مایوسی اور بےیقینی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔

اس سے بظاہر اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ پُرامید لوگ اپنی صحت کا خیال رکھنے پر زیادہ آمادہ رہتے ہیں اور دکھ بیماری سے بہتر طریقے سے نمٹ سکتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ایسٹ لندن کے ایک سائنسدان کا کہنا ہے کہ ایسے شواہد ملے ہیں کہ مایوس طبیعت لوگ نسبتاً ذرا زیادہ حقیقت پسند ہوتے ہیں، تاہم اس طرح زندگی نہیں گزاری جا سکتی۔ مایوس طبیعت لوگوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ اپنے انداز فکر سے خود اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں خود پیشین گوئی کر لیتے ہیں اور پھر اس پر قائم رہتے ہیں۔

ہالینڈ کی مذکورہ تحقیق میں تقریباً ایک ہزار مردوں اور عورتوں سے سوالات کے بعد نتائج اخذ کئے گئے۔ پہلا نتیجہ تو وہی ہے جس کا اوپر ذکر آیا ہے، یعنی یہ کہ پُرامید لوگوں کے جلد مرنے کا امکان مایوس طبیعت لوگوں کی نسبت 55 فیصد کم ہو جاتا ہے اور دوسری قابل ذکر بات یہ ہے کہ روشن پہلو دیکھنے والوں کی مرض قلب سے موت کا امکان بھی مایوس طبیعت والوں کی نسبت 23 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

جن سائنسدانوں نے یہ تحقیق کی ہے ان کے انچارج نے کہا کہ اس کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ جن لوگوں کی طبیعت میں مایوسی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے وہ اکثر تمباکو نوشی کرتے ہیں، ان کا وزن بڑھ جاتا ہے اور بلڈ پریشر بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

(ہمدرد صحت مئی 2007ء)

اسکواش کی تاریخ اور قوانین

کرکٹ کی طرح اسکواش کا موجد بھی انگلینڈ ہے۔ 1850ء میں ہارو سکول لندن میں اس کھیل کی ابتداء ہوئی۔ انگریز فوجیوں کی بدولت یہ کھیل انگلستان کی سرحدیں عبور کرتا ہوا ریاست ہائے متحدہ امریکہ مالٹا، ارجنٹائن اور بعد میں برصغیر میں داخل ہوا۔ 1890ء میں پہلی بار اس کھیل کے قواعد بنائے گئے۔ 1930ء میں لندن مین برٹش اوپن اسکواش چیمپیئن شپ کے نام سے مقابلے شروع کئے گئے۔ یہ مقابلے آج بھی بڑی باقاعدگی کے ساتھ ہر سال منعقد ہوتے ہیں اور انہیں اسکواش کی عالمی چیمپئن شپ کے برابر تصور کیا جاتا ہے۔ اسکواش میں پاکستان کو 14 سال تک عالمی برتری حاصل رہی ہے۔ پاکستان کا تذکرہ کئے بغیر اسکواش کی تاریخ مکمل نہیں ہوسکتی۔

اسکواش کے 15 ملین سے زیادہ کھلاڑی دنیا کے 100 ممالک میں موجود ہیں۔ برطانیہ میں اسکواش کے 3 ملین کھلاڑی اور اس کھیل کے 10,000 کورٹس ہیں۔ انگلینڈ کے شہر شیفلیڈ کی ''ایبلی ڈالی پارک'' میں 1971ء میں اسکواش کا ایک ایسا کورٹ بنایا جس کی دو دیواریں مضبوط شیشے کی بنائی گئیں تاکہ تماشائی کھیل کو واضح طور پر دیکھ سکیں۔ اس کورٹ میں 3000 تماشائی برٹش اوپن سکواش چیمپئن شپ دیکھتے ہیں۔

اسکواش، فرد واحد کھلاڑی کا ایسا کھیل ہے جو اسے انٹرنیشنل معیار پر لے آتا ہے۔ پاکستان کے ہاشم خان نے اسکواش میں اپنا اہم مقام حاصل کیا ہے۔ ہاشم خان کے والد عبداللہ خان پشاور میں انگریزوں کے کلب میں ملازم تھے۔ ہاشم خان بچپن میں اپنے والد کے ساتھ کلب جایا کرتے جہاں اسکواش بھی کھیلی جاتی تھی۔ ہاشم خان نے اسکواش سیکھنے میں بڑی محنت کی۔ ہاشم خان نے 1944ء میں ایک انگریز کے کہنے پر جس کا نام سائمن تھا ممبئی میں منعقد ہونے والے آل انڈیا ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور فائنل میں ہندوستان کے چیمپئن باری خان کو شکست دے کر آل انڈیا چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ 1945ء اور 1946ء میں اس نے کامیابی کے ساتھ اپنے اعزاز کا دفاع کیا۔ 1949ء میں اسے کل پاکستان اسکواش چیمپئن بننے کا اعزاز ملا۔ 1950ء میں پاکستان ائیرفورس کے ایک آفیسر گروپ کیپٹن رضا کی ذاتی کوششوں کے سبب پہلی بار اسے انگلستان میں برٹش اوپن اسکوائش چیمپئن شپ میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ ہاشم خان نے اس وقت کے بہترین کھلاڑیوں کو شکست دے کر پہلی بار عالمی اعزاز حاصل کیا۔ جن کھلاڑیوں کو ہاشم خان نے اس ٹورنامنٹ میں شکست دے کر پہلی بار عالمی اعزاز حاصل کیا۔ ان میں مصر کے محمود عبدالکریم بھی شامل تھے۔

اسکواش میں ہاشم خان، جہانگیر خان اور جان شیر خان ایسے کھلاڑی رہے۔ جن کے ہم پلہ پیدا کرنے کیلئے دنیا تگ و دو میں مصروف رہی۔ لیکن اسکواش کی تاریخ میں ابھی تک ایسے کھلاڑی سامنے نہیں آئے۔ ان کھلاڑیوں کی زندگی کامرانیوں' اعزازات' بے پناہ شہرت اور قدرت کی دی ہوئی لازوال عزت سے عبارت ہے۔ ان میں جہانگیر خان کو اسکواش کا بے تاج بادشاہ کہا جاتا ہے۔ اس پاکستانی ہیرو نے عالمی سطح پر اپنے ملک کیلئے جو نام اس کھیل میں پیدا کیا اسے ہمیشہ یاد رکھا جاتا رہے گا۔ وہ اس صدی کے ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر ابھرے جس نے برٹش اوپن کا اعزاز 10 مرتبہ جیتا۔ اب تک ملک کے سات عالمی چیمپئن کا تعلق صوبہ سرحد سے ہے جن میں ہاشم خان' روشن خان' اعظم خان' محبّ اللہ خان' قمر زمان' جہانگیر خان اور جان شیر خان شامل ہیں۔ جان شیر خان عالمی سکواش درجہ بندی میں 32ویں نمبر پر چلے گئے ہیں۔ 8 مرتبہ ورلڈ چیمپئن بننے کا ریکارڈ قائم کرنے والا پاکستانی عالمی رینکنگ میں 3 برس تک پہلے نمبر پر رہا لیکن گھٹنے کی تکلیف نے تسلسل ختم کر دیا۔

اسکواش کے دو مختلف طریقے

دنیا میں اسکواش کھیلنے کے دو مختلف انداز ہیں۔ پہلا انگلش اسکواش اور دوسرا امریکن اسکواش۔ امریکی طرز کا اسکواش، ریاست ہائے متحدہ امریکہ' کینیڈا' میکسیکو اور جنوبی امریکہ کے ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔ انگلش اسکواش یورپ' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ اور پاکستان کے علاوہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔ سنگلز میں امریکن قواعد وضوابط کے تحت دو کھلاڑی سیمنٹ یا لکڑی کے بنے ہوئے کورٹ پر کھیلتے ہیں۔ یہ کورٹ 32 فٹ لمبا اور 18.5 فٹ چوڑا ہوتا ہے۔ اس کے سامنے اور سائیڈ کی دیواریں 6.5 فٹ بلند ہوتی ہیں۔ انگلش اسکواش میں کورٹ 21 فٹ چوڑا ہوتا ہے۔ فرنٹ وال 15 فٹ بلند ہوتی ہے اور عقبی دیوار 7 فٹ بلند ہوتی ہے۔ فرنٹ سے سائیڈ دیواریں 15 فٹ ترچھی ہوتی ہیں اور پچھلے حصے سے 7 فٹ ٹیڑھی ہوتی ہیں۔

اسکواش کے قواعد وضوابط

انٹرنیشنل اسکواش کے قواعد وضوابط طویل اور پیچیدہ ہیں۔ رولز آف اسکواش ریکٹس کی کاپی پاکستان کی اسکواش فیڈریشن سے مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

Pakistan Squash Federation Rear Air Headquarters Peshawar Cantt.

مندرجہ ذیل ابتدائی اور لازمی معلومات کھیل کی عالمی تنظیم' انٹرنیشنل اسکواش فیڈریشن کے وضع کردہ قواعد وضوابط کا حصہ ہیں۔ جسے دنیا کے 100 ممالک تسلیم کرتے ہیں۔

1۔ اسکواش ریکٹ

Squash Racket

☆ اسکواش کے ریکٹ کی لمبائی گرفت (Grip) سے ہیڈ تک 685 ملی میٹر مقرر کی گئی ہے۔ ریکٹ کا ہیڈ 215 ملی میٹر چوڑا ہوگا۔ ہیڈ کا فرنٹ 84 ملی میٹر کی لمبائی میں ہوگا۔

☆ ریکٹ کا ہیڈ لکڑی کا بنا ہونا ضروری ہے۔ اس پکڑنے والا ہینڈل جسے کھیل کی اصطلاح میں گرفت (Grip) کہا جاتا ہے وہ لکڑی دھات یا شیشے کا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کا وزن آپ کی قوت استعمال کے مطابق ہونا چاہئے۔ بعض گرپ پر تولیہ کا کپڑا چڑھا ہوتا ہے جو تھوڑے عرصہ بعد خراب ہو جاتا ہے جسے تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔ چمڑے کی گرپ پسینہ آنے پر پھسل جاتی ہے۔

☆ آنتوں کے بنے ہوئے ریکٹ زیادہ کنٹرول میں رہتے ہیں۔ نائیلون کے بنے ہوئے ریکٹ زیادہ دیر چلتے ہیں۔ ان کی قیمت کم ہوتی ہے۔ آنتوں کے بنے ہوئے ریکٹ کو گیلے کپڑوں سے علیحدہ رکھا جاتا ہے یا استعمال کے بعد فوری طور پر اس کے کور میں ڈال دیا جاتا ہے۔

☆ ریکٹ کو خشک اور ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ میچ کھیلنے سے پہلے اسے اچھی طرح چیک کرلیں یا ضرورت ہو تو مرمت کروالیں' ورنہ میچ کے دوران خراب ہوسکتا ہے اور گیم کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

2- اسکواش کی گیندیں

اسکواش کی گیند 39.5 سے 41.5 ملی میٹر کے قطر میں ہوتی ہیں۔

گیند پر نشانات اس کی رفتار کا پتہ دیتے ہیں۔ تیز بال کم رفتار بال سے زیادہ باؤنس Bounce کرتا ہے۔

رنگ دار گیندوں کی رفتار حسب ذیل ہے۔

پیلی گیند — سب سے آہستہ رفتار
سفید گیند — آہستہ رفتار
سرخ گیند — درمیانی رفتار
نیلی گیند — تیز رفتار

برطانیہ میں ان چار رنگوں کی گیندوں پر لکیریں بھی لگی ہوتی ہیں لیکن یہ ایک ہی طرز کی چار مختلف شکلیں ہیں پیلی گیند ٹورنامنٹس میں اور برابری کی سطح پر ہونے والے مقابلوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ کورٹ کے مطابق گیند کو استعمال کیا جاتا ہے۔ گیند کی رفتار اس لئے تبدیل نہیں کی جاتی کہ اس سے اس کی اپنی الگ شناخت ہو۔ ایک گرم کورٹ میں گیند کے اندر موجود ہوا بھی شدت اختیار کرتی ہے اور نتیجہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے یہ گیند تیزی سے دیواروں کی طرف مڑتی ہے اور دیواروں سے ٹکرانے میں وقت کم لیتی ہے اس لحاظ سے یہ نمایاں طور پر بہتر ہے کہ ایک گرم کورٹ جو کہ تیز ترین بھی ہو آہستہ حرکت کرنے والی گیند استعمال کی جائے۔ ٹھنڈے اور آہستہ کورٹ میں تیز حرکت کرنے والی گیند استعمال کی جائے۔

اسکواش کے کھلاڑی کھیل شروع کرنے سے پہلے پانچ منٹ تک وارم اپ (Warm Up) ہوتے ہیں جسے کھیل کی اصطلاح میں "Knock UP" کہا جاتا ہے۔

کھیل کے دوران اکثر گیند پھٹ جاتا ہے۔ جب ایسا ہو تو کھلاڑی کو نیا گیند دیا جاتا ہے اس نئے گیند کو مختصر وقت کیلئے Knock UP کیا جاتا ہے پھر کھیل دوبارہ شروع کیا جاتا ہے۔

3- لباس

اسکواش کے کھلاڑی کا لباس ہلکا، سادہ اور آرام دہ ہو۔

ٹی شرٹ بہترین پہناوا ہے اسے نیکر کے ساتھ انڈرویئر کے ہمراہ پہننا چاہئے۔ خواتین کھلاڑی سکرٹ Skirt استعمال کرسکتی ہیں جیسے ٹینس کی کھلاڑی استعمال کرتی ہیں۔

لباس کا رنگ سفید یا پیلا ہوتا ہے مگر عام طور پر سفید لباس ہی استعمال ہوتا ہے۔

اسکواش کے کھلاڑی نیکر' بنیان اور انڈرویئر کاٹن کے بنے ہوئے استعمال کریں تاکہ پسینہ جذب ہوتا رہے۔

4- جوتے Footwear

کھیلوں کے جوتے بنانے والے اسکواش کے کھیل کیلئے سپیشل اسکواش شوز تیار کرتے ہیں جو بڑے اور انٹرنیشنل مقابلوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ زیر تربیت کھلاڑیوں کو ٹینس شوز استعمال کرنے چاہئیں۔ زیر تربیت کھلاڑی کورٹ میں پریکٹس کے لئے آتے ہی شوز تبدیل کریں۔ گھر سے کھیل کے کورٹ میں آنے تک ان شوز کی مٹی یا گرد کورٹ میں پھیل جاتی ہے۔ اسکواش کے کھلاڑیوں کے جوتوں کے سول کالے رنگ میں نہ ہوں۔ کالے رنگ کے سول سفید کورٹ میں نشان لگا دیتے ہیں اس سے رنگدار گیند کی پہچان متاثر کر دیتی ہے۔ بنیادی سفید کینوس کا جوتا اچھی پکڑ یا گرفت رکھنے والے سول کے ساتھ بالکل مناسب ہے۔ سول مضبوط ہو کہ اس پر پڑنے والے دباؤ کو دیر تک برداشت کرسکے اور اسکواش کے دوران جو اچھل کود کی جاتی ہے اس سے خراب نہ ہو۔ جرابوں کی موٹائی کو مدنظر رکھتے ہوئے جوتے خریدیں جو آپ کے پاؤں میں بالکل فٹ رہیں گے۔

5۔جرابیں

☆عموماً سفید جرابیں استعمال کی جاتی ہیں۔کاٹن کی جرابیں مفید ہیں۔

☆جرابوں کے استعمال کا بنیادی مقصد پاؤں کو آرام اور تسکین دینا ہوتا ہے۔ ہمیشہ جرابوں کا صاف ستھرا جوڑا استعمال کریں۔کھیل کے دوران خاک آلود جرابیں پسینے کی وجہ سے تکلیف پیدا کرنے کا سبب ہیں۔

☆جرابیں استعمال کرنے سے پہلے پیروں کو اچھی طرح دھوئیں اور خشک کر کے پاؤں کا پاؤڈر استعمال کریں۔

6۔تولیہ

کھیل کے دوران کاٹن کا سفید تولیہ کورٹ کے باہر رکھیں تا کہ آپ کھیل کے دوران اسے استعمال کر سکیں۔

کلائی پر بہنے والا پسینہ روکنے کیلئے بھی تولیہ ضروری ہے کیونکہ پسینہ بازو سے بہہ کر ہاتھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس سے ریکٹ تک گرفت کمزور پڑ جاتی ہے۔

7۔عینک رچشمہ Spectacle

کھیل کے دوران مخالف کھلاڑی کا ریکٹ اکثر آنکھوں تک ٹکرا جاتا ہے۔ اس صورت میں آنکھ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔ آپ حفاظتی طور پر عینک پہن سکتے ہیں۔ اس کے شیشے سیفٹی گلاس یا پلاسٹک کے بنے ہوئے ہوں۔

8۔کورٹ The Court

معیاری اسکواش کورٹ بنیادی طور پر ایک مستطیل کمرہ ہوتا ہے جو 32 فٹ لمبا اور 21 فٹ چوڑا ہوتا ہے۔اس کی دیواریں سفید اور فرش لکڑی کا بنا ہوتا ہے۔بعض حالتوں میں عقبی (Rear) دیوار شیشے یا شفاف پلاسٹک کی بنی ہوتی ہے تا کہ تماشائی (Spectators) کھیل کو اچھی طرح دیکھ سکیں۔

☆کورٹ کی دیواریں سفید ہوں اور ایک خاص قسم کے سخت پلاسٹر سے تیار کی گئی ہوں۔

☆کورٹ کا فرش لچکدار ہو اور یہ میپل (Maple) کے درخت کی لکڑی سے بنا ہو۔میپل ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جس سے چینی بنتی ہے۔ دوسری مضبوط لکڑیاں یعنی چیل کے درخت یا صنوبر کے درخت کی لکڑی میں استعمال کی جاتی ہے۔فرش کو تیل کے استعمال سے زیادہ چکنا نہ بنایا جائے ورنہ پھسلن پیدا ہوگی اور یہ کھیل میں رکاوٹ کا سبب ہوگا۔

فرنٹ وال سے ایک سرخ لائن کورٹ کو کراس کرتی ہے۔ جس کی لمبائی 18 فٹ ہوتی ہے۔ یہ شارٹ لائن کہلاتی ہے۔اس کے دائیں زاویئے سے آنے والی لائن ہاف کورٹ لائن کہلاتی ہے جو کورٹ کے سینٹر کو ملاتی ہوئی عقبی دیوار تک جاتی ہے۔

کورٹ سے آخری حصے کی جگہ جو مستطیل شکل میں ہوتی ہے اور شارٹ لائن کے بائیں جانب 14 فٹ کی پیمائش میں لگائی جاتی ہے اسے Back Quarter کہا جاتا ہے۔

شارٹ لائن کے ہر آخری حصے کو جو باکس Box کی شکل میں مارک کیا ہوتا ہے انہیں سروس باکسز Service Boxes کہا جاتا ہے۔

ٹینس کی طرح اسکواش میں جب گیند لائن کو چھو جائے (Touch) کر جائے تو آؤٹ قرار دیا جائے گا۔

سروس کے دوران کھلاڑی کا پاؤں مخصوص باکس کے اندر رہے اور لائن کو نہ چھوئے۔

فرنٹ وال کے نیچے ایک میٹل بورڈ لگایا جاتا ہے جسے Tell Tale کہتے ہیں۔ یہ 17 انچ فرنٹ دیوار سے نیچے ہوتا ہے۔ برٹش اسکواش میں یہ بورڈ 19 انچ ہوتا ہے۔ جو کھلاڑی اس بورڈ کو ہٹ کرے وہ ایک پوائنٹ ضائع کر دیتا ہے۔

9۔گرفت (Grip)

☆صحیح گرفت کے بغیر ریکٹ کو کنٹرول کرنا مشکل ہے۔

☆ریکٹ کو پکڑتے وقت انگوٹھا پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان ہو۔ انگوٹھے کے درمیان V کی شکل بنتی ہے اور پہلی انگلی ہینڈل کے درمیان ہوتی ہے لیکن دائیں سمت بالکل سیدھی ہو۔ ریکٹ کو ہینڈل کی بنیاد کی طرف اتنے نزدیک سے پکڑیں کہ آپ اسے آرام دہ محسوس کریں۔

☆تمام وقت ریکٹ کو سختی سے گرفت میں نہ رکھیں ورنہ آپ کا بازو تیزی سے تھکنا شروع ہو جائے گا۔

10۔سروس (The Serve)

سروس باکس کی لائنوں سے کم از کم ایک فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں۔

☆گیند کو ہٹ کریں کہ یہ فرنٹ وال سے ٹکرائے۔ یہ کٹ لائن اور باؤنڈری کے درمیان لگے۔

☆کورٹ کی دائیں سمت سے سیدھے ہاتھ کی سروس کرتے وقت ایک پاؤں سروس بکس کے اندر ہونا ضروری ہے۔

☆سروس ایک ایسی شاٹ ہے جو کہ آپ کے مخالف کی واپسی شاٹ نہیں ہے اور اسے لگانے سے پہلے آپ پر کسی قسم کا پریشر یا دباؤ نہیں ہوتا۔ یہ ایک اچھا موقع ہوتا ہے کہ آپ اپنے مخالف کو اپنے دباؤ میں لے آئیں۔

کورٹ کی بائیں سمت سے سیدھے ہاتھ کی سروس میں بایاں پاؤں سامنے کی دیوار سے قریب ترین ہوگا۔ دایاں پاؤں سروس بکس کے اندر ہے۔ گیند کو سامنے کی دیوار سے ٹکرا کر وہاں پر گرنا چاہئے۔

☆سروس کرنے کے فوراً بعد آپ کو T کی جانب مڑ جانا چاہئے (T ہاف کورٹ لائن اور شارٹ لائن کا جوڑ کہا جاسکتا ہے) اسکواش کے کھیل میں یہ ایک کمانڈنگ پوزیشن ہے اور آپ کو وہاں اپنے مخالف سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

11۔سروس کی واپسی

Return of Serve

☆سروس کی محفوظ ترین واپسی ایک سیدھی ڈرائیو ہے جو سائیڈ کی دیوار کے متوازی جاتی ہے۔ یہ ڈرائیو اس وقت ہوسکتی ہے جب گیند باؤنس کر چکا ہو یا ایک والی Volly ہوسکتی ہے۔

☆یہ دونوں شاٹ عقبی کونے میں گرتے ہیں اور آپ کے مخالف کو کورٹ کے عقب میں لے جانے پر مجبور کر دیتے ہیں اور وہ "T" کو چھوڑ کر کورٹ کے عقب میں چلا جاتا ہے اور "T" آپ کیلئے خالی ہو جاتی ہے۔

12۔لوب The Lob

☆لوب اسکواش کے اہم سٹروکس میں سے ایک ہے۔ اسے دفاع کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن حملہ کیلئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆اسے عموماً کورٹ کے فرنٹ سے کھیلا جاتا ہے۔ گیند فرنٹ وال سے ہٹ کیا جاتا ہے تا کہ مخالف کے سر سے اوپر اسے ری باؤنڈ کیا جاسکے جو یقینی طور پر "T" پر کھڑا ہوگا۔

☆دفاعی پوزیشن میں لوب وقت فراہم کرے گا کہ کھلاڑی گیند اور نیچے آنے تک انتظار کرے گا۔

☆لوب عموماً ریکٹ کے کھلے فیس (Face) سے کھیلا جاتا ہے۔ گیند کافی بلندی پر ہو اور کورٹ کو عقبی جانب سے کراس کرے۔ اسے پوائنٹ حاصل کرنے کیلئے ایک جارحانہ سٹروک کے طور پر کھیلا جاتا ہے۔

☆اس شارٹ کو کھیلنے کیلئے گیند کو سامنے کی دیوار پر مارنے کیلئے نیچے سے ہٹ کیا جاتا ہے اور گیند اوپر کو اٹھتی ہوئی حالت میں سامنے کی دیوار سے ٹکرائے گی۔ چنانچہ یہ سامنے کی دیوار پر ٹکرانے کے بعد جب واپسی کا سفر کرے گی تو یہ ایک قوس کی شکل میں واپس آئے گی اور اتنی ہی عمودی حالت میں گرے گی جتنا ممکن ہو گا۔

☆طاقت اور سپیڈ لوب کے بنیادی اجزاء نہیں ہیں بلکہ اہم قدم اس شاٹ کی درستگی کا ہے۔

13۔والی The Volley

☆والی ایک سٹروک ہے جو فرش پر گیند کے باؤنس ہونے سے پہلے کھیلا جاتا ہے۔

☆والی کھیلنے کیلئے ان تین حقائق پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1۔ اپنی نظر گیند پر مرکوز رکھیں۔
2۔ اپنا ریکٹ اونچا رکھیں۔
3۔ فوری پیش قدمی

☆والی "T" ایریا کے چاروں اطراف میں کھیلی جاتی ہے۔ والی کھیل میں تیزی پیدا کرتی ہے اور آپ کے مخالف کو شاٹ لگانے میں جلد بازی کا مظاہرہ کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ آپ کے کھیل کا لازمی ہتھیار ہے۔

☆والی ایک ڈرائیو بھی ہے۔ جس سے گیند کو کورٹ کے انتہائی عقبی حصے سے کھیلا جاتا ہے اور یہ کسی بھی دوسرے شاٹ کے متبادل شاٹ کے طور پر کھیلی جا سکتی ہے۔ والی کورٹ کے کسی بھی حصے سے کھیلا جاسکتا ہے اور یہ آپ کے مخالف پر فوقیت عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ سروس کی واپسی۔ بلکہ یہ ایک نہایت نتیجہ خیز شاٹ ہے جبکہ آپ کورٹ کے اگلے حصے میں پوزیشن سنبھالے ہوئے ہوں۔ اس پوزیشن سے والی شاٹ کھیلنا آپ کو کامیابی کی طرف لے جاسکتا ہے۔ لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ کا ہٹ کیا ہوا گیند Telltale (بورڈ) کے تقریباً اوپری سمت میں سامنے کی دیوار پر لگے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ یہ سامنے کی دیوار پر اس جگہ ٹکرائے کہ سائیڈ کی دیوار بھی قریب ہو۔ چنانچہ گیند ایسی جگہ گرے گا کہ آپ کے مخالف کیلئے اسے کھیلنا آسان نہ ہوگا۔

☆درستگی تیز رفتاری سے بہتر ہے۔ زیر تربیت کھلاڑی اکثر گیند کو والی کیلئے سخت ہٹ لگانے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ جلد بازی میں آپ کوئی بھی کھیل نہیں سکتے۔

☆ڈرائیو کھیلتے وقت والی میں سائیڈ وال کی طرف اپنے کندھے گھمانا اکثر بھول جاتے ہیں یہ ایک عام مسئلہ ہے۔

ذہنی علامات

ایمرجنسی ہومیو ادویہ

کسی بھی بیماری کے ساتھ (یا بظاہر بیماری کے بغیر بھی) اگر شدید بے چینی ہو تو Arsenic Alb دیں۔

کسی بھی بیماری کے ساتھ (یا بظاہر بیماری کے بغیر بھی) خصوصاً پیٹ کے امراض کے ساتھ غصہ یا چڑچڑا پن ہو تو Nux Vomica دیں۔

کسی حادثہ کے بعد یا کسی چیز کو دیکھ کر اگر اچانک شدید خوف وغیرہ کی علامات پیدا ہوں تو Aconite دیں عمومی خوف کے لئے بھی یہ ابتدائی دوا ہے۔

اگر موت کا خوف پیدا ہو جائے یا کسی بیماری میں موت کا خوف بھی ساتھ ہو تو Arsenic Alb دیں۔

کسی صدمہ وغیرہ کی وجہ سے غم کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے Ignatia دیں۔ اگر اس دوا سے فرق نہ پڑے تو پھر Natrum Mur دیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74117 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم کنگ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے بوزن 5 گرام مالیتی -/8000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 74118 میں رضوان احمد

ولد عباس علی قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 74119 میں ندیم احمد

ولد وسیم احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 74120 میں منصور احمد

ولد غلام احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 25 ایکڑ واقع گولارچی مالیتی -/1050000 روپے (2) غیر آباد زرعی اراضی 32 ایکڑ واقع احمد راجو مالیتی -/320000 روپے (3) 6 عدد دوکانیں برقبہ 2700 مربع فٹ مالیتی -/1000000 روپے (4) 4 عدد دوکانیں مالیتی -/400000 روپے (5) رہائشی مکان مالیتی -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت + کرایہ دوکانات مبلغ -/254000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 74121 میں طاہر احمد

ولد محمد بوٹا قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید وصیت نمبر 43249۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 74122 میں رانا مظفر احمد

ولد رانا مظہر الحق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان واقع طاہر آباد شرقی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفقت اللہ قمر ولد حکیم طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مقبول احمد ولد رانا اشفاق احمد

مسل نمبر 74123 میں شہزاد احمد

ولد مشتاق احمد قوم وڑائچ پیشہ الیکٹریشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن (ٹرینی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 74124 میں نوید احمد

ولد مجید احمد قوم سلہن پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے (2) سائیکل مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ

مسل نمبر 74125 میں بشیر الدین

ولد نور الدین قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 74126 میں آسیہ سلطان

بنت ملک سلطان احمد قوم ملک بڑانہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آسیہ سلطان ۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر

مسل نمبر 74127 میں مبشر احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 8 ایکڑ نزد کریم نگر ٹالہی مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان واقع نبی سرروڈ مالیتی -/100000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں 2 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بسراء ولد ناصر احمد بسراء

مسل نمبر 74128 میں محمد اکرم

ولد رانجھو خان قوم گرگیز بلوچ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1750 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع خدا آباد مالیتی -/720000 روپے (جس میں 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اکرم ۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 74129 میں مبارک احمد بسراء

ولد ناصر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد علم دین

مسل نمبر 74130 میں شفیق احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو وصیت نمبر 39152۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 74131 میں مبشر احمد

ولد محمد رمضان قوم رانجھا جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان والد موصی

مسل نمبر 74132 میں رابعہ نعیم

بنت نعیم احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 245/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رابعہ نعیم ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد نعیم احمد خان

مسل نمبر 74133 میں جمیلہ اختر

زوجہ نور احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیمور شہید کالونی وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی رقبہ 11 مرلے 2 کنال واقع چک نمبر 11/W.B مالیتی -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/33 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد رندھاوا ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر 74134 میں گلناز طارق

زوجہ وسیم احمد رندھاوا قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیمور شہید کالونی وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ گلناز طارق ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ناز مربی سلسلہ ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 74135 میں عبدالرحمٰن

ولد محمد خان قوم بوڑانہ پیشہ ......عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/MB غریب کالونی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع روڑہ ضلع خوشاب مالیتی -/20000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق مربی سلسلہ ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 2 خادم حسین ولد عمر حیات

مسل نمبر 74136 میں میمونہ بیگم

زوجہ عبدالرحمٰن بوڑانہ قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/MB غریب کالونی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میمونہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد طاہر ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق بوڑانہ ولد عبدالرحمٰن بوڑانہ

مسل نمبر 74137 میں محمد عمران

ولد محمد یونس قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/MB غریب کالونی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال وصیت نمبر 31612۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 74138 میں خالدہ پروین

زوجہ حنیف احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/35000 روپے وصول شدہ بصورت 3 تولے زیور (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل محمد ولد علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 74139 میں نصیر محمد

ولد علی محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (بارانی) 15 ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/40000 روپے (3) بھیڑیں 3 عدد مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نصیر محمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل محمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 74140 میں حفیظہ بی بی

زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ڈی بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے (3) مویشی مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 74141 میں امتہ القیوم

زوجہ مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل محمد ولد علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 74142 میں نذیر احمد

ولد محمد علی قوم مجوکہ پیشہ زمینداری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 44 ڈی۔ بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/750000 (2) 10 مرلے رہائشی مکان مالیتی -/50000 روپے (3) مویشی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 74143 میں منور دین جوئیہ

ولد چانن دین قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 ایکڑ بارانی زمین مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 تا 20 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور دین جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلم سلسلہ ولد محمد موسیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 74144 میں صفیہ اظہر ملک

بنت ملک اظہر محمود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ اظہر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان اظہر ملک ولد ملک اظہر محمود

مسل نمبر 74145 میں عاصمہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت ...... ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم ملک ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ناصر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 74146 میں داؤد احمد

ولد غلام احمد قوم میر پیشہ دوکانداری عمر 53 سال بیعت ......ساکن بھکر شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-7000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ولد محمد ممتاز ملک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حامد رضا ولد محمد ممتاز ملک

مسل نمبر 74147 میں محمودہ سلطانہ

بنت محمد شریف قوم گوندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 74148 میں رفعت جبین

زوجہ مقصود احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری/ ریٹچنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر/-50000 روپے ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً/-140000 روپے (3) بینک میں موجود رقم اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 40703 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 74149 میں محمد صادق

ولد مہر خان (مرحوم) قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھ ٹوانہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی ایکڑ بارانی اراضی مالیتی اندازاً/-150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری امتیاز احمد وصیت نمبر 30906 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 36512

مسل نمبر 74150 میں ماسٹر عبدالستار

ولد حاجی کرم الٰہی قوم چیمہ پیشہ پنشنر زمینداری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داخلی للیانی 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 40 کنال اندازاً مالیتی /-1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /-30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 ولی اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ننجراء ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 74151 میں شہناز کوثر

زوجہ اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی/-30000 روپے (2) متفرق زیور چاندی (3) حق مہر بذمہ خاوند/-40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل گھمن

مسل نمبر 74152 میں عشرت زبیر

زوجہ زبیر محمود احمد بسراء قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند/-100000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً /-325000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ ولد دل پذیر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کرامت اللہ نمبردار ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 74153 میں شازیہ واسع

بنت عبدالواسع بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی/-16040 روپے اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ واسع۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ ولد دل پذیر بھٹی

مسل نمبر 74154 میں محمد افضل

ولد بہاول بخش قوم گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کوٹھی برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 98 شمالی اندازاً مالیتی/-1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-70000 روپے سالانہ بصورت از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ ولد دل پذیر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 74155 میں محمد صالح

ولد محمد صدیق مجاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجاہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد صالح۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ظفر ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 صابر حسین ولد غلام حیدر

مسل نمبر 74156 میں امتہ الحفیظ

زوجہ طاہر محمود قوم وریاہ پیشہ ٹیچر 43 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد غلام قادر

مسل نمبر 74157 میں اسماء خلیل

زوجہ خلیل احمد خورشید قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء خلیل۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خورشید ولد بشیر احمد

مسل نمبر 74158 میں مدثر احمد

ولد محمد فیروز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے تین مرلہ کمرشل پلاٹ کا 5 / 1 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد محمد ابراہیم۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد مرزا مربی سلسلہ وصیت نمبر 39848

مسل نمبر 74159 میں شکیل احمد وڑائچ

ولد چوہدری رشید احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 11 مرلے 15 کنال واقع چک کالا مالیتی اندازاً-/1550000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال واقع چک گھمن مالیتی اندازاً -/3000000 روپے(3) پلاٹ 10 مرلے واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی اندازاً-/700000 روپے(4) پلاٹ 10 مرلے واقع شیخ پور گجرات مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تجارت+از جائیداد بالا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شکیل احمد وڑائچ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل چیمہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد خادم حسین

توکل کی کمی سے جھگڑے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 15۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں۔

معاشرے میں آج کل بہت سارے جھگڑوں کی وجہ طبیعتوں میں بے چینی اور مایوسی کی وجہ سے ہوتی ہے جو حالات کی وجہ سے پیدا ہوتی رہتی ہے۔اور یہ مایوسی اور بے چینی اس لئے بھی زیادہ ہوگئی ہے کہ دنیا داری اور مادیت پرستی اور دنیاوی چیزوں کے پیچھے دوڑنے کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوگئی ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کم ہوگیا ہے اور دنیاوی ذرائع پر انحصار زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔اس لئے اگر اپنی زندگیوں کو خوشگوار بنانا ہے تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ دعاؤں پر زور دیں اور اسی سے آپ کی دنیا اور عاقبت دونوں سنوریں گی۔ اور یہی توکل جو ہے آپ کا آپ کی زندگی میں بھی اور آپ کی نسلوں میں بھی آپ کے کام آئے گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اصل میں توکل ہی ایک ایسی چیز ہے کہ انسان کو کامیاب و بامراد بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:(۔)(الطلاق :4) جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہو جاتا ہے بشرطیکہ سچے دل سے توکل کے اصل مفہوم کو سمجھ کر صدق دل سے قدم رکھنے والا ہو اور صبر کرنے والا اور مستقل مزاج ہو، مشکلات سے ڈر کر پیچھے نہ ہٹ جاوے‘‘۔

’’اور اس کے کام بھی ایسے ہی ہیں۔پس انسان کو لازم ہے کہ اس کا غم نہ کرے اور آخرت کا فکر زیادہ رکھے۔اگر دین کے غم انسان پر غالب آ جاویں تو دنیا کے کاروبار کا خود خدا متکفل ہو جاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 543)

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 252)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

مورچری کی سہولت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے۔ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت رصدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اکبر کا وزیر اعظم

راجہ ٹوڈرمل

راجہ ٹوڈرمل، شہنشاہ اکبر کا وزیر اعظم تھا۔

وہ اترپردیش میں پیدا ہوا۔ اس نے اپنی عملی زندگی کا آغاز شیر شاہ سوری کے دربار سے کیا لیکن سوری خاندان کے زوال کے بعد وہ اکبر کے دربار سے وابستہ ہوگیا۔1562ء میں اسے اہم عہدیدار بنا دیا گیا اور وہ تیزی سے ترقی کرتے کرتے 1582ء میں وزیر اعظم کے عہدے تک پہنچ گیا۔

راجہ ٹوڈرمل نے ملک کے بندوبست اور مالیات کے سلسلہ میں بڑے کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اکبری سلطنت کے 22 صوبوں کی دیوانی کا تمام تر دارومدار اسی پر تھا۔تمام خرید وفروخت، محاصلات کی جمع بندی اور تحصیل، راجاؤں اور بادشاہوں کے اخراجات، سرکاری ملازمین کی تنخواہیں، ملکی لین دین، سبھی اس کے ذمے تھا۔اس کے وضع کردہ بندوبست پیائش اور مالیات کے قاعدوں کو راجا ٹوڈرمل کا دھارایا دستور العمل کہا جاتا ہے۔

راجہ ٹوڈرمل مالی معاملات میں ماہر ہونے کے علاوہ تلوار کا دھنی بھی تھا۔اسی نے بنگال اور سرحد کے قبائل کو مطیع کیا۔

10 نومبر 1589ء مطابق 11 محرم 998ھ کو اس کے ایک دشمن نے اسے قتل کر دیا۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

سونے کے ساتھ چاندی میں بے شمار ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ
ریلوے روڈ ربوہ
میاں منور احمد قمر
047-6211883-0321-7709883

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

خبریں

عراق میں 4پولیس اہلکاروں سمیت 26۔افراد ہلاک

عراق میں خودکش دھماکوں اور تشدد کے دیگر واقعات میں 4عراقی پولیس اہلکاروں سمیت 26۔افراد ہلاک ہو گئے۔مزید برآں بغداد میں 2اجتماعی قبروں سے 17لاشیں ملی ہیں۔رمادی میں ایک پولیس سٹیشن کے سامنے بم دھماکے میں 4عراقی پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔بعقوبہ میں خودکش دھماکے میں 7۔افراد ہلاک ہو گئے۔کرکوک میں مزاحمت کاروں نے 6۔افراد‘ بلہ میں 2۔افراد اور تکریت میں ایک خاتون سمیت 3۔افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔

شمالی کوریائی میزائلوں وہتھیاروں بارے امریکہ وجنوبی کوریا کو تشویش

امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس اوران کے جنوبی کوریائی ہم منصب کیم جانگ سو کی جانب سے سالانہ دفاعی اجلاس کے اختتام پر جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے تباہ کن ہتھیاروں اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کی مسلسل ڈویلپمنٹ تشویشناک ہے۔یہ جنوبی کوریا اور امریکی الائنس کیلئے بھی خطرناک ہے۔وزیر دفاع نے جنوبی کوریا کو شمالی کوریا کے خلاف ایٹمی تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے واشنگٹن کی ذمہ داریوں کے بارے میں یقین دہانی بھی کرائی۔

تہران‘ یورینیم افزودگی کیلئے 300 سنٹری فیوجز تیار کر لئے

ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ تہران نے یورینیم کی افزودگی کیلئے تین ہزار سنٹری فیوجز تیار کر لئے۔انہوں نے کہا ایران نے آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون جاری رکھا ہوا ہے۔ایران کا ایٹمی پروگرام پر امن مقاصد کیلئے ہے جس کا کوئی منفی پہلو ہرگز نہیں ہے۔کچھ لوگ ایسے الزامات لگا کر ایران کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایرانی قوم کسی کے دباؤ میں نہیں آئے گی اور اپنے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

سونے کی قیمت میں ریکارڈ اضافہ

عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں کے بعد سونے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ سے سونے کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔کراچی میں 10 گرام سونے کی قیمت میں 343 روپے جبکہ ملک کی دیگر صرافہ مارکیٹوں میں 386روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس سے کراچی میں 10 گرام سونے کی قیمت 15ہزار 985روپے جبکہ ملک کی دیگر صرافہ مارکیٹوں میں 15ہزار 942روپے سے بڑھ کر 16ہزار 328 روپے ہوگئی۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 98 ڈالرفی بیرل سے بھی بڑھ گئی

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے اور خام تیل کی قیمت 98ڈالرفی بیرل سے بھی بڑھ گئی ہے۔خام تیل کی قیمتوں میں یہ اضافہ امریکہ کو سپلائی میں کمی اور یمن میں تیل پائپ لائنوں پر حملوں کی اطلاعات پر ہوا ہے۔

سماجی شعبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے

صوبائی وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ نجی شعبے کے تعاون سے سکولوں میں صاف پانی کی فراہمی کا منصوبہ قابل تعریف ہے۔محکمہ تعلیم اور محکمہ ماحولیات اس فلاحی منصوبے کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے۔سماجی شعبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں ہے۔

ضرورت خادمہ

خاکسار کی بہو لندن میں بیمار ہیں۔ان کیلئے کل وقتی خادمہ (Attendant) کی فوری ضرورت ہے۔30سے 40سال تک کی عمر کی ایسی خاتون جن کا U.K کا ویزا ہو یا جلد ویزا مل سکتا ہو رابطہ کریں۔رہائش اور خوراک کے علاوہ 200پونڈ ماہوار تنخواہ دی جائے گی

ملک گلزار احمد سرگودھا

فون نمبر: 0301-6769988-048-3724617

ضرورت ہے! ہمیں اپنے آفس کیلئے ایک ایسے کمپوزر کی ضرورت ہے۔جو کورل ڈرا (Corel Draw) سے متعلق واقفیت رکھتا ہو۔اہلیت کے مطابق پانچ سے دس ہزار روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔

رابطہ۔کرشن کمپوزنگ سنٹر احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فون: 047-6005566 موبائل 0334-6374055

CARGO

خوشخبری

(1) یو۔کے اور یورپ کی اپنی کامیاب سروس کے بعد اب امریکہ اور کینیڈا کیلئے بھی اپنی سروس کا آغاز۔

(2) نہایت ہی مناسب ریٹ پر

ربوہ آفس: 047-6215901-0300-7250557

فیصل آباد: 041-8736728-0300-6605037

اسلام آباد: 051-5950229-0321-6695037

لاہور: 042-5844256-57

ملتان: 061-6511516-17

NJ

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے

فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

صاحب جی فیبرکس

ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6212310

گریس فارما پاکستان

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز

طالب دعا: میاں عبدالرحمٰن میاں عبدالحیٔ

91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327

www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یو کے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہوچکے ہیں۔نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 10نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

زعفرانی

سردیوں میں فٹ رہیں

زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

ماہر ڈاکٹرز کی آمد

بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن

ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582

We are represented by Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS

World Wide Courier Service Through D.H.L Facility

احمدی احباب کے لئے خوشخبری

دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر

Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

میاں اسٹیٹ ایجنسی

ریلوے روڈ ربوہ موبائل: 0300-7704214

میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار

طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور

0333-4262201- 042-5789565-5789765

APPLIED SYSTEMS

Engineers, Indenters & Contractors

Working a step ahead in environmental and services Sector

- Geomembrane & Geotextile
- Supply & installation
- Internal & External Electrification of all type
- Mechanical Projects.
- Incinerators, Disinfection of
- Hospitals, Hotels & Resturants.
- Water & Wastewater Treatment Plants
- Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
- Erection of Grid Stations
- Construction Machinery
- Generators New & Used.

546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk